کیا مشروم(Mush rooms) کھانا حلال ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مشروم(Mushrooms)کھانا حلال ہے ؟

سائل :ایک بہن (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

مشروم (Mushrooms) یعنی کھمبی سبزیوں میں سے ایک سبزی ہے لہذا ساری سبزیوں کی طرح اس کا کھانا بھی جائز ہے بلکہ حدیث میں اسے بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے مَن سے فرمایا گیا ہے اور اس کے پانی کو آنکھ کے لیے شفا کہا گیا جیسا کہ ابن ماجہ میں ہے :

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَجَابِرٍ ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ الْجِنَّةِ" حضرتابو سعید خدری اور جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی منّ میں سے ہے، اور اس کے پانی میں آنکھوں کا علاج، اور عجوہ کھجور جنت کا میوہ ہے اور اس میں پاگل پن اور دیوانگی کا علاج ہے۔

(ابن ماجہ باب الکماۃ و العجوۃ رقم 3455/ مسند امام احمد ۴۸/۳)

اور ایک دوسری حدیث میں ہے آیا کہ **"عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"أَنَّ الْكَمْأَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ"**حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھمبی »من« میں سے ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل فرمایا تھا، اور اس کے پانی میں آنکھوں کا علاج ہے

(صحیح البخاری کتاب الطب رقم ۵۷۰۸)، صحیح مسلم کتاب الأشربة رقم ۲۰۴۹)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 22-3-2018

Are mushrooms Halāl?

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it Halāl to eat mushrooms?

Questioner: A sister from UK

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Mushrooms are a type of vegetable, and thus just like with all types of vegetables, it is also permissible to consume this as well. In fact, it has been mentioned in Hadīth that this was sent down as a blessing to the Banī Isrā'īl and its water has been regarded as cure for the eyes, just as it is mentioned in Ibn Mājah,

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَجَابِرٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ الْجِنَّةِ"

"Sayyidunā Abū Sa'īd Khudrī and Jābir, may Allāh be pleased with them both, reported that the Noble Messenger ﷺ stated, 'Mushrooms are a bestowed favour and its water is cure for the eyes, the 'Ajwah date is the fruit of Paradise, and it is cure from insanity.'"

[Ibn Mājah, Hadīth no 3455. Musnad Imām Ahmad, vol 3, pg 48]

It has been stated further in another Hadīth that,

"عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"أَنَّ الْكَمْأَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ"

"Sayyidunā Sa'īd bin Zayd, may Allāh be pleased with him, narrates that the Noble Messenger ﷺ stated, 'Mushrooms are a favour which Allāh Almighty sent down upon the Banī Isrā'īl, and its water is cure for the eyes.'"

[Sahīh al-Bukhārī, Hadīth no 5708. Sahīh Muslim, Hadīth no 2049]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali